Date:

سوال نمبر 01

عوامی انتظامیہ میں جوابدہی اچھی حکمرانی کے لیے نہایت اہم

تعارف:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو امت مسلمہ کو زندگی کے ہر شعبے میں مکمل ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اسلام نے نہ صرف عوامی انتظامیہ میں اچھی حکمرانی کے لیے قانون اور اصول و ضوابط فراہم کیے ہیں بلکہ اچھی حکمرانی کیلئے جوابدہی اور احتساب کو لازمی قرار دیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ کا ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

انسان اللہ تعالیٰ کا نائب ہے اور وہ اپنے افعال کیلئے دنیا و آخرت دونوں میں اللہ کو جوابدہ ہوگا۔

نبی کریم ؐ نے بھی احتساب پر زور دیا اور خلفائے راشدین نے بھی سنت نبویؐ پر عمل کرتے ہوئے جوابدہی کو یقینی بنایا۔ عوامی انتظامیہ میں اچھی حکمرانی کیلئے جوابدہی کے اصولوں میں احتسابی اداروں کا قیام، قانون کی بالادستی کو یقینی بنانا، اچھے طرز حکمرانی کا قیام اور معاشرتی نظام کو انصاف کی مدد سے یقینی بنانا شامل ہے۔

Date:

احتساب / جوابدہی :-

احتساب عربی زبان کا لفظ ہے حسب کے معنی ہیں۔ حساب کتاب کرنا، جانچ پڑتال کرنا۔

لغوی معنی: احتساب کے لغوی معنی ہیں حساب کتاب کرنا یا کسی معاملے میں دوسرے سے پوچھ گچھ کرنا۔

اصطلاحی معنی:

اصطلاحی معنی میں احتساب سے مراد قرآن و سنت پر عمل کرتے ہوئے اپنے اعمال کے بارے میں اللہ تعالیٰ کو جوابدہ ہونا ہے۔

احتساب قرآن کی رو سے :-

قرآن مجید میں متعدد بار اللہ تعالیٰ نے احتساب اور جوابدہی کا حکم دیا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:

انسان اللہ تعالیٰ کا نائب ہے اور اسے اپنے اعمال کے بارے میں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی جوابدہ ہونا ہوگا۔

احتساب حدیث کی رو سے :-

نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا کہ:

- حکومت کرنے والا راعی ہے اور اسے اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہونا ہوگا۔
- دنیا کا سب سے بڑا حاکم، دنیا کا سب سے بڑا خادم ہے۔

Date: ____________

ابوذر سے نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا:

ابوذر تم بہت کمزور ہو اور حکومت کو چلانا بہت مشکل کام ہے اور وہ شخص اللہ کے حضور گناہ گار ہوگا جسے حکمرانی دے گی اور اس نے امت کو برابر حقوق نہ فراہم کیے۔

اسلام میں احتساب کی بنیاد:

اسلام اللہ تعالیٰ کا دین ہے اور اسلام بلاتفریق، رنگ و نسل ذات پات اور اونچ نیچ کو نظر انداز کرتے ہوئے تمام انسانوں کو برابر حقوق دیتا ہے۔ اور اسلام انسان کی معاشرتی زندگی کو پرسکون بنانے کیلئے اچھی حکمرانی کی بنیاد رکھتا ہے جس میں جوابدہی اور احتساب بہت اہم ہے۔ ہمارے پیارے نبی کریمؐ حضرت محمدؐ نے بھی اپنے دور میں ہر ادارے کیلئے احتساب کو لازمی قرار دیا اور خود بھی کئی بار جوابدہ ہوئے۔ ان کے بعد خلفائے راشدین نے قرآن وسنت پر عمل کرکے احتساب کو سخت اہمیت دی۔

خلفائے راشدین کے دور میں احتساب۔

۱- پہلے خلیفہ: حضرت ابوبکرؓ کے دور میں احتساب:

پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے معاشی اور معاشرتی زندگی کی ترقی کیلئے

Date:

اپنے دور میں احتساب پر سخت کام کیا - آپؓ نے ٹیکس جمع کرنے کی ذمہ داری **حضرت خالد بن ولید** کی لگائی - اور ان سے بھی احتساب کیا -

ii - دوسرے خلیفہ : حضرت عمرؓ کے دور میں احتساب :

حضرت عمرؓ نے احتساب کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی - اور پولیس کا محکمہ بھی بنایا - حضرت عمرؓ نے مصر کے گورنر **عمرو بن العاص** سے قبر بنوانے پر احتساب کیا اور خط لکھا -

"اے عمرو بن العاص تم نے اس لیے اپنی قبر تیار کروائی کہ لوگوں کی گردنوں پر بیٹھ سکوں بہتر یہی ہے کہ تم بھی مسلمانوں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ - اور اگر اللہ کا خوف ہے تو فوراً اسے توڑ دو"

iii - حضرت عثمان غنی کے دور میں احتساب :-

حضرت عثمان غنیؓ چونکہ بہت خوش مزاج اور نیک انسان تھے لیکن انہوں نے بھی احتساب پر خوب زور دیا - انہوں نے **اولی امیر شوری** گورنر بصرہ کو اس کے نہایت آرام و آسائش کی زندگی گزارنے پر احتساب کروایا - اور ایک صحابی کو شراب نوشی کی وجہ سے احتساب کیا اور اسے منصب سے ہٹا دیا -

Date:

عوامی انتظامیہ میں جوابدہی کے بنیادی اصول:

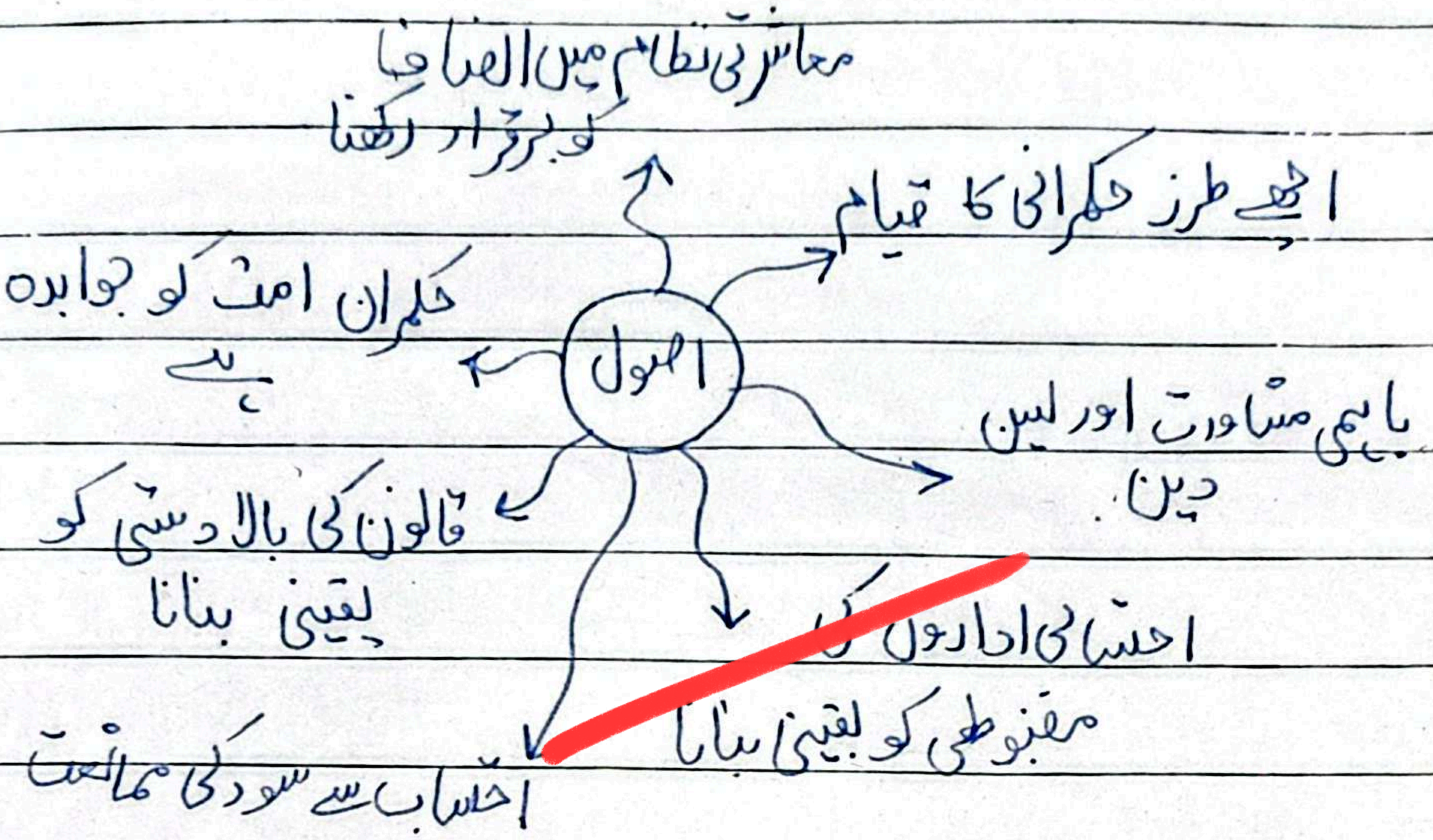

1- اچھے طرز حکمرانی کا قیام:

عوامی انتظامیہ میں اچھی حکمرانی کیلئے احتساب اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے اچھے طرز حکمرانی پر عمل کرنا ضروری ہے - اچھے طرز حکمرانی کیلئے قرآن وسنت سے ہدایت حاصل کی جاسکتی ہے - قرآن مجید میں ارشاد ہے -

"اور تم میں بہترین حکمران وہ ہے جو نماز قائم کرے زکوۃ ادا کرے - اور نیکی کا حکم دے اور برائی کے کاموں سے روک لے - اور بے شک اللہ اچھائی کو بہتر جانتا ہے" -

(الانعام: ۴۱)

2- باہمی مشاورت اور لین دین:

اچھی حکمرانی کیلئے انتظامی اہلکاران کے درمیان باہمی مشاورت اور لین دین

Date:

کا ضروری ہے جس سے ایک دوسرے کے اعمال کا جائزہ لینا اور اسے برائی سے روکنا آسان ہوتا ہے۔ باہمی مشاورت کے ذریعے حکمران اپنے اعمال کیلئے جوابدہ ہوتے ہیں۔

3- **عدل و انصاف کو یقینی بنانا :**

اسلامی انتظامیہ میں اچھی حکمرانی کے قیام کیلئے معاشرے میں عدل و انصاف کا ہونا لازمی جزو ہوتا ہے۔ قرآن حکیم میں بھی عدل و انصاف پر بہت زور دیا گیا ہے۔

ان اللہ بالامر والعدل والانصاف ۰

"بے شک اللہ تعالیٰ آپس میں عدل اور انصاف کا حکم دیتا ہے"۔

(النحل :40)

4- **احتسابی اداروں کی مضبوطی کو یقینی بنانا :-**

اسلامی نظام انتظامیہ اور اچھی حکمرانی کے لیے جوابدہی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے جس کے لیے احتسابی اداروں کی مضبوطی لازمی جزو ہے۔ حضرت عمرؓ نے احتساب کو سخت کرنے کے لیے پولیس کا محکمہ بنایا اور موجودہ دور میں بھی ہمیں احتساب کیلئے **ایف - آئی - اے** اور **نیب** کو مضبوط خود مختار بنایا جائے۔

Date:

۵۔ سود کی ممانعت کو یقینی بنایا جائے۔

اسلام میں سود کی ممانعت کی گئی ہے اور اچھے حکمرانی نظام کے لیے سود کی ممانعت کی جائے اور احتساب کو یقینی بنایا جائے۔ سود کی ممانعت کے لیے اینٹی کرپشن ادارے تعمیر کیے جائے اور معاشی نظام کو سود سے پاک کیا جائے قرآن مجید میں سود لینے والے اور سود دینے والے دونوں کے لیے سخت عذاب سنایا گیا ہے۔

۶۔ قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جائے۔

اسلام زندگی کے ہر پہلو دینی ہو یا دنیاوی، معاشی ہو یا معاشرتی کے بارے میں مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے اور مضبوط نظام حکمرانی کے لیے قرآن و حدیث پر عمل کرنا ضروری ہے۔ جب حکمران قرآن و سنت کے مطابق فیصلہ کرے گا تو اسے قانون کی بالادستی حاصل ہو گی جس کی مدد بہترین حکمرانی نظام حاصل ہو سکتا ہے۔

۷ حکمران امت کو جوابدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے بہترین نظام حکمرانی کیلئے اپنے اعمال کی جوابدہی کو لازمی قرار دیا ہے۔ حکمران کی تعیناتی اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور وہ دنیا میں امت کو جوابدہ ہے اور آخرت میں اپنے اللہ کو اپنے اعمال کے لیے جوابدہ ہوگا۔ اس کے بارے

علامہ اقبال نے لکھا ہے کہ -

صورتِ شمشیر ہے دستِ قضا میں وہ قوم
جو دیتی ہے زماں میں اپنے کام کا حساب

حاصل بحث :-

اسلامی انتظامیہ معاشرے میں اصول و ضوابط اور اچھی حکمرانی کے لیے احکام و شرائط کو لاگو کرتی ہے جس میں احتساب سب سے اہم ہے کہ دنیا میں موجود ہر فرد کو اپنے کیے ہوئے کام کے لیے جوابدہ ہونا ہے۔ جوابدہی اچھی حکمرانی کے لیے مختلف اصول جاری کرتی ہے جس پر عمل کر کے انسان بہترین معاشی و معاشرتی زندگی گزار سکتا ہے۔ احتساب کے بہترین اصولوں میں باہمی مشاورت، اچھے طرزِ حکمرانی کا قیام، عدل و انصاف اور احتسابی اداروں کی مضبوطی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔